أهل الأثر
العلم قبل القول و العمل
قول و عمل سے پہلے علم
(امام محمد بن اسماعيل البخاري رحمه الله)
www.ahlulathar.net

ہوائی سفر میں مسافر طیارے پر نماز کیسے ادا کرے؟

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

۱۔ ہوائی جہاز پر نفلی نماز اپنی کرسی پر بیٹھ کر پڑھے، جدھر بھی اس کا رخ ہو، رکوع اور سجدے میں جھکے، اور سجدے میں زیادہ جھکے۔

۲۔ فرض نماز ہوائی جہاز پر نہ پڑھے الا یہ کہ وہ قبلہ رخ ہو اپنی پوری نماز کے دوران اور اسی طرح رکوع، سجدہ، قیام اور قعدہ بھی کر سکے۔

۳۔ اگر یہ نہیں کر سکتا ہے تو اپنی نماز کو موئخر کر دے یہاں تک کہ جہاز اتر جائے اور وہ زمین پر نماز پڑھ لے۔ مگر اگر جہاز اترنے سے پہلے وقت نکلنے کا خدشہ ہو تو نماز کو اگلے وقت تک موئخر کر دے اگر اگلے وقت کی نماز کے ساتھ اسے جمع کیا جاتا ہو تب[1] جیسے ظہر کو عصر کے ساتھ اور مغرب کو عشا کے ساتھ۔ مگر اگر دوسرے وقت کے بھی نکل جانے کا خوف ہو تو وقت ختم ہونے سے پہلے جہاز پر ہی نماز ادا کر لے اور جہاں تک استطاعت ہو نماز کے شروط، ارکان اور واجبات کو پورا کرے۔

(مثال کے طور پر) اگر جہاز اپنی پرواز سورج ڈوبنے سے کچھ پہلے شروع کرے اور پرواز کے دوران سورج ڈوب جائے تو وہ مغرب نہ پڑھے یہاں تک کہ ہوائی جہاز اتر جائے اور وہ (شخص) اتر جائے اور زمین پر نماز پڑھے۔ اگر اسے

---

[1] سفر کے دوران جن نمازوں کو جمع کیا جا سکتا ہے وہ ظہر کو عصر کے ساتھ اور مغرب کو عشا کے ساتھ۔ فجر کو کسی نماز کے ساتھ جمع نہیں کیا جاتا۔ اسی طرح عصر کو مغرب کے ساتھ جمع نہیں کیا جاتا۔ جمع کی دو صورتیں ہیں۔ (الف) جمع تقدیم: اگر ظہر کے وقت عصر کو جمع کیا جائے یا مغرب کے وقت عشا کو تو اسے جمع تقدیم کہیں گے۔ (ب) جمع تاخیر: اگر ظہر کی نماز کو موئخر کر دیا جائے اور عصر کے ساتھ پڑھی جائے اور مغرب کو عشا کے ساتھ تو اسے جمع تاخیر کہیں گے۔ (مترجم)

مغرب کی نماز کا وقت ختم ہونے کا خدشہ ہو تو اسے عشا تک مؤخر کردے اور اترنے کے بعد (ان دونوں مغرب اور عشا کو عشا کے وقت) جمع تاخیر سے پڑھ لے۔ اور اگر اسے عشا کا وقت ختم ہونے کا خوف ہو جو آدھی رات ہے تو ان دونوں نمازوں کو وقت ختم ہونے سے پہلے جہاز پر ہی پڑھ لے۔

۴۔ جہاز پر فرض نماز کا طریقہ یہ ہے کہ وہ کھڑا ہو اور قبلہ رخ ہو جائے، اور سورۃ الفاتحہ اور اس سے پہلے جو پڑھنا سنت ہے وہ پڑھے اور بعد میں قرآن میں سے کچھ پڑھ لے پھر رکوع کرے، پھر رکوع سے اٹھے اور اطمنان کے ساتھ کھڑا ہو پھر سجدہ کرے، پھر سجدے سے اٹھے یہاں تک کہ اطمنان سے بیٹھ جائے پھر دوسرا سجدہ کرے، پھر اسی طرح باقی نماز پوری کرلے۔

اگر سجدہ نہیں کرسکتا ہے تو بیٹھ جائے اور سجدے میں بیٹھ کر جھک جائے۔ اگر قبلہ نہ جان سکے اور نہ ہی کوئی اسے بتانے والا ہو جس پر وہ اعتماد کرسکے، تو خود اجتہاد اور کوشش کرے اور پھر جدھر اسے قبلہ لگتا ہو ادھر رخ کرکے وہ پڑھ لے۔

۵۔ مسافر کی نماز جہاز پر قصر ہوگی تو وہ دوسرے مسافروں کی طرح چار رکعت کی نمازیں دو رکعت پڑھے گا۔

ہوائی سفر کرنے والے حج اور عمرہ کا احرام کیسے باندھیں

۱۔ اپنے گھر میں ہی غسل کرلے اور عام لباس پہن لے اور اگر چاہے تو احرام کا کپڑا پہن لے۔

۲۔ جہاز جب میقات سے قریب ہو جائے تو اگر اس نے احرام کا کپڑا نہیں پہنا ہے تو پہن لے۔

۳۔ جب جہاز میقات کے برابر آجائے تو نسک (حج یا عمرہ) میں داخل ہونے کی نیت کرلے [2] اور لبیک پڑھے جس چیز کی

۲حج کے لئے خاص طیاروں پر میقات سے گزرنے پر اعلان کر دیا جاتا ہے۔ مگر کبھی کبھی غیر مسلم ملکوں کے طیاروں پر اعلان نہیں بھی ہوتا ہے خاص کر اگر اس میں عمرہ کرنے والوں کے ساتھ عام مسافر بھی ہوں۔

اس نے حج یا عمرے کی نیت [۳] کی ہے۔

۴۔ اگر میقات کے برابر پہنچنے سے پہلے ہی غفلت یا بھول جانے کے ڈر سے احتیاطا احرام میں داخل ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

اسے محمد بن صالح العثیمین نے لکھا ۱۴۰۹\۵\۲ھ کو۔ والحمد للہ رب العالمین

مصدر: من الأحكام الفقهية في الطهارة و الصلاة و الجنائز (ص ٦٠، ٦١)

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد

۳ے نیت دل کے ارادے کا نام ہے جس سے وہ احرام میں داخل ہو جاتا ہے اور زبانی نیت ثابت نہیں۔ہاں حج اور عمرے میں نسک میں داخل ہونے پر زبان سے لبیک اللہم عمرۃ یا لبیک اللہم حجا کہنا ثابت ہے۔